Download / Photo Copy

فارم نمبر ایس۔ای۔جی 1

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، لاہور

درخواست فارم برائے تبدیلی کالج

(لاہور بورڈ کی حدود میں واقع ایک کالج سے دوسرے کالج میں جانے کیلئے)

صرف دفتر کے استعمال کے لیے

1۔ ڈائری نمبر ----------

2۔ سرٹیفکیٹ نمبر ----------

3۔ چالان نمبر ----------

مورخہ ---------- کے تحت

مبلغ ---------- روپے وصول پائے

دستخط کلرک بجٹ سیکشن

توجہ:-

ضروری ہدایات

1۔ اُمیدوار اس فارم کی پشت پر درج ہدایات کے مطابق فارم خود پر کریں اور اپنے پاس کردہ سیکنڈری سکول/انٹر امتحان پارٹ I کے رزلٹ کارڈ/رول نمبر سلپ اور آن لائن رجسٹریشن کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی منسلک کریں۔

2۔ متعلقہ پرنسپلز صاحبان سے درخواست ہے کہ اس امر کی تصدیق کر لیں کہ جس طالب علم کو کالج ہائیر سیکنڈری سکول چھوڑنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ اس کی رجسٹریشن ریٹرن اور فیس چالان بورڈ کو بھیجا جا چکا ہے۔ اگر نہیں تو پہلے ریٹرن فارم بھیجیں پھر فارم برائے تبدیلی کالج پر دستخط کریں تا کہ طالب علم کو تبدیلی کالج کا اجازت نامہ حاصل کرنے میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

1۔ نام طالب علم (اردو میں) ---------- (انگریزی میں) ----------

2۔ والد کا نام (اردو میں) ---------- (انگریزی میں) ----------

3۔ سیکنڈری سکول امتحان پاس کرنے کا سال ---------- سالانہ/ضمنی ---------- رول نمبر ---------- حاصل کردہ نمبر ----------

4۔ ہائیر سیکنڈری سکول یا بورڈ کا نام جہاں سے امتحان پاس کیا ----------

5۔ کالج کا نام جس میں اس وقت داخل ہے ----------

6۔ داخلہ کی تاریخ ---------- کلاس ---------- کلاس رول نمبر ---------- سیکشن ----------

7۔ کالج میں اختیار کردہ مضامین 1۔ اردو 2۔ انگریزی 3 ---------- 4 ---------- 5 ---------- 6 ----------

8۔ کالج/ہائیر سیکنڈری سکول کا نام جس میں تبدیلی کروانی مطلوب ہے ----------

9۔ تبدیلی کروانے کی وجوہات ----------

10۔ لاہور بورڈ کا جاری کردہ انٹرمیڈیٹ کا رجسٹریشن نمبر ----------

11۔ ادا کردہ فیس مبلغ -/1000 روپے کا حبیب بینک چالان نمبر ---------- برانچ ---------- تاریخ ----------

دستخط والد/سرپرست

تاریخ ----------

رابطہ نمبر ----------

دستخط طالب علم

موجودہ پتہ ----------

موجودہ کالج ہائیر سیکنڈری سکول کے پرنسپل کے ریمارکس

تصدیق کی جاتی ہے کہ طالب علم کے مندرجہ بالا کوائف درست ہیں۔

نئے کالج ہائیر سیکنڈری سکول کے پرنسپل کے ریمارکس "مجھے اس تبدیلی پر کوئی اعتراض نہیں ہیں۔ میں اس طالب علم کو ---------- کلاس میں داخل کرنے کو تیار ہوں۔ لہٰذا یہ فارم برائے منظوری ارسال ہے"

دستخط پرنسپل و مہر

ادارے کا کوڈ نمبر | | | |

دستخط پرنسپل و مہر

ادارے کا کوڈ نمبر | | | |

صرف دفتر کے استعمال کے لیے

امیدوار نے مطلوبہ شرائط پوری کر دی ہیں لہٰذا اس کو تبدیلی کالج کا اجازت نامہ جاری کرنے کی اجازت دی جاتی ہے/نہیں دی جاتی۔

متعلقہ اہلکار

سپرنٹنڈنٹ

برانچ آفیسر

تبدیلی کالج کے لیے شرائط

ضروری ہدایت اس فارم کو ڈاؤن لوڈ کرنے یا فوٹو کاپی استعمال کرنے کی صورت میں مبلغ -/50 روپے اضافی جمع کرانے ہونگے۔

(الف) والد یا سرپرست کی رہائش تبدیل ہو جانے سے یہ ضروری ہو گیا ہو کہ طالب علم بھی کالج تبدیل کرے۔

(ب) والد یا سرپرست کو موجودہ کالج میں داخلہ لینے کے تین ماہ کے اندر اعتراض پیدا ہو گیا ہو۔

(ج) طالب علم ایسا مضمون / مضامین لینے کا خواہشمند ہو جو موجودہ کالج میں پڑھایا نہ جاتا ہو (تبدیلی کے اجازت نامہ میں نئے مضامین لینے کا اندراج کر دیا جائے گا اور طالب علم کو اُن مضامین کا امتحان دینا ہوگا۔)

تبدیلی کالج کے قواعد و ہدایات

(1) اجازت نامہ برائے تبدیلی کالج کی فیس مبلغ -/1000 روپے صرف حبیب بینک لمیٹڈ کی نامزد برانچ میں جمع کروائیں اور اصل بنک چالان کی **فارم کی پشت** پر چسپاں کر کے دستی یا بذریعہ ڈاک بنام سیکرٹری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن۔ 86 مزنگ روڈ لاہور کو بھیجیں۔

(2) تبدیلی کالج کی منظوری اُس طالب علم کو جاری کی جائے گی جو لاہور بورڈ کے کسی کالج میں داخل ہو کر رجسٹرڈ ہو چکا ہو۔

(3) جس طالب علم نے میٹرک کا امتحان لاہور بورڈ کے بجائے کسی اور بورڈ/یونیورسٹی سے پاس کرنے کے بعد کالج میں داخلہ لیا ہے اور ابھی تک رجسٹرڈ نہیں لیکن کسی دوسرے کالج میں تبدیلی کروانی ہے وہ (i) رجسٹریشن فارم (ii) رجسٹریشن فیس مبلغ -/1000 روپے (مع اصل حبیب بینک چالان (iii) میٹرک / سیکنڈری سکول کا سرٹیفکیٹ یا تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ (iv) سابقہ بورڈ/یونیورسٹی کا تبدیلی سرٹیفکیٹ پرنسپل کی تصدیق کے بعد اس فارم کے ساتھ رجسٹریشن کے لیے ارسال کرے۔

(4) جس کالج میں طالب علم داخل ہے فارم پر اس کالج کے پرنسپل کی تصدیق کروانی ضروری ہے طالب علم کے خلاف کسی کارروائی کے متعلق ریمارکس پرنسپل فارم پر درج کرے۔

(5) جس کالج میں طالب علم تبدیلی کروانے کا خواہشمند ہے اس کالج کے پرنسپل کی منظوری بھی حاصل کرے۔

(6) بورڈ کی منظوری حاصل ہونے سے بیشتر پرنسپل کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ جاری نہ کرے بورڈ کی منظوری کے بغیر داخلہ جائز تصور نہیں ہوگا۔

(7) تبدیلی کالج کا فارم اس وقت تک قبول نہیں کیا جائے گا جب تک پرنسپل طالب علم کے اگلے درجہ میں عارضی ترقی یا اسی جماعت میں روکنے کے سارے متعلقہ کوائف کا اندراج نہ کرے۔

(8) اگر کسی طالب علم کا نام کالج سے خارج ہو چکا ہو۔ وہ کسی وقت بھی اسی تعلیمی سال کیلئے اُسی کالج کی اُسی جماعت میں دوبارہ داخل ہو سکتا ہے جس جماعت سے اُس کا نام خارج ہوا ہو۔ ایسا طالب علم نئے تعلیمی سال سے اُسی جماعت میں اُس کالج یا کسی اور کالج میں داخل ہو سکتا ہے۔ اگر وہ پرنسپل سے کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ پیش کرے بشرطیکہ داخلہ کی تاریخ مقررہ تاریخ سے لیٹ نہ ہو۔ مروجہ قوانین کی خلاف ورزی نہیں ہونی چاہیے۔ یعنی

(الف) امتحان دینے سے قبل دو سالہ تعلیمی سال۔

(ب) کالج سے نکالنے Rustication کے متعلق پرنسپل کی کارروائی۔

(9) جس کالج میں فیس وصول کی جاتی ہے۔ وہاں فیس یکم مئی سے وصول کی جائے گی۔ انٹرمیڈیٹ جماعتوں کے طلباء چوبیس ماہ کی فیس ادا کریں گے۔ تبدیلی کروانے والے طالب علم سے ایک ہی ماہ کی فیس دوسرے کالج میں دوبارہ وصول نہیں کی جائے گی۔

(10) ایک ہی شہر میں واقع کالجوں میں تبدیلی کی ہر ممکن حد تک حوصلہ شکنی کی جانی چاہیے۔

492 بورڈ پریس 5000 - 22-03-2012